Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU/S. Sinha College, Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : P.G.
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone :
   M.A. IInd Sem, Paper 7th
7. Title/Heading of e-content : HIJRAT KI AHMIAT
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

21-07-2020

ہجرت کی اہمیت

M.A. IInd Sem, Paper 7th

جب وطن میں مسلمانوں کا دین و ایمان، جان و مال اور عزت و آبرو محفوظ نہ رہیں تو ان کے لئے یہ ضروری ہو گیا کہ وہ اپنے وطن سے ہجرت کر جائیں نہیں یہ کہ آنحضرتؐ کا فرض صرف اہل مکہ کو راہ راست دکھانا مقصود نہ تھا بلکہ سارے عالم کو خدائے وحدہ لاشریک کے سامنے جھکانا تھا اور خانہ کعبہ جو دنیا میں پہلا خدا کا گھر ہے اسے بتوں کی آلائش سے پاک کرنا تھا اور یہ اہم فریضہ مکہ میں رہ کر ادا کرنا ممکن نہ تھا۔ اب آپؐ کی نبوت مبارکہ کو ۱۳ سال ہو چکے تھے۔ اس ۱۳ سال کی محنت اور طرح طرح کی اذیتوں کو برداشت کرنے کے بعد جو مسلمان مکہ میں تھے ان کو نہ تو مذہبی آزادی نصیب تھی اور نہ ہی جان و مال کے سلامت رہنے کی امید تھی اس لئے دین اسلام کی اشاعت احکام الٰہی کی انجام دہی کے لئے مسلمانوں کو پرسکون ماحول کی ضرورت تھی اور خاص کر خود شمع نبوتؐ کو کفار مکہ گل کرنے کی کوشش کر رہے تھے تو ایسی حالت میں ہجرت کرنا ضروری ہو گیا تھا۔ حضرت محمدؐ نے محسوس کیا کہ خطرہ بڑھتا جاتا ہے۔ آپؐ نے حضرت ابو بکرؓ سے مشورہ کیا اور اسی وقت وحی ربی نازل ہو گئی اور آپ نے حضرت علیؓ کو اپنے بستر پر سونے کا حکم فرمایا اور مکہ سے صحابہ کے ساتھ مدینہ ہجرت کر گئے۔ حضورؐ کے ساتھ ساتھ ان کے یار غار حضرت ابو بکرؓ غار ثور میں اس طرح چھپے کہ دشمنوں کو پتہ نہ چل سکا۔

چونکہ مکہ میں مسلمانوں کو مذہبی احکام کو انجام دینے کی آزادی نہ تھی۔ مسلمانوں کے ساتھ زد و کوب کیا جاتا۔ انہیں طرح طرح سے پریشان کیا جاتا جس کی وجہ سے مسلمانوں میں اتنی طاقت

نہ تھی کہ وہ اشاعت اسلام کا کام کرتے۔ اس سبب سے تبلیغ دین کا دائرہ محدود ہو گیا تھا۔ ہجرت کے بعد جب مسلمانوں کو امن و سکون نصیب ہوا اور ان کی زندگیاں محفوظ ہو گئیں اور وہ بلا خوف و خطر مدینے کی سرزمین پر رہنے لگے تو دینِ اسلام کی تبلیغ کا کام بھی کرنے لگے اور روز بروز اسلام کا حلقہ وسیع تر ہونے لگا۔ لوگ جوق در جوق مشرف بہ اسلام ہونے لگے۔ مسلمانوں نے اپنی انتھک کوششوں سے دینِ اسلام کا پیغام پہنچا دیا اور جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ سارے عرب میں اسلام کی روشنی پہنچی اور عرب کا گوشہ گوشہ بقعۂ نور بن گیا اور پورے عرب میں اللہ عزوجل کی پرستش ہونے لگی اور یہ سارا فیضان نبی کریم ؐ کے طفیل میں حاصل ہوا۔

غرض یہ کہ ہجرت اسلام کا ایک روشن باب ہے۔ اسی ہجرت کی بدولت وہ قوم جو کبھی اہلِ مکہ کی نظر میں مغلوب تھی اور کمزور و ناتواں تھی، ایک وقت ایسا آیا کہ وہ سارے عرب پر غالب آ گئی اور ایک فاتح قوم بن کر ساری دنیا میں ابھری۔

X

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt. of Urdu, A.N.S. Sinha College, Aurangabad
Course: M.A. IInd Sem, Paper 7th
Title/Heading of E-content: HIJRAT KI AHMIAT
Whatsapp No- 9431632576